

اسلامیات
س: اسلام کے نظامِ زکوٰۃ اور اس کے روحانی، اخلاقی اور معاشرتی اثرات پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

اسلام میں زکوٰۃ کے معنی و مفہوم:
زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ زکوٰۃ کے لغوی معنی پاکیزہ کرنے یا پاک کرنے یا تزکیہ کے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں مالِ الہی پاکیزگی زکوٰۃ کہلاتی ہے۔ زکوٰۃ ایک فرضِ عبادت ہے۔ ایک اور جگہ پر زکوٰۃ کو کے معنی یہ ہیں کہ اپنی کمائی کا ایک حصہ فروعیت مندوں کو صحف رضائے الہی کے لیے جسا دے دینا زکوٰۃ کہلاتا ہے اس لیے کہ اس سے نفس میں پاکیزگی آتی ہے اور اس کی نشوونما ہوتی ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

”اودتم اپنی دولت صرف اللہ کی

فوشنوری حاصل کرنے کے لیے خرچ کرتے ہو“

(البقرہ: 272)

چنانچہ اسلام نے زکوٰۃ کو ایک اہم رکن کا درجہ دیا جس سے مال کی پاکیزگی ہوتی ہے اور انسان کے دل سے مال کی محبت یا حرص کا خاتمہ ہوتا ہے۔ گریا نماز کے ساتھ ساتھ نئی مقامات پر زکوٰۃ کا ذکر بھی آیا۔

"پس تم نماز آدا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔"

اسلام کا نظام زکوٰۃ:

اسلام نے زکوٰۃ ادا کرنے کو ایک بنیادی فریضہ قرار دیا۔ زکوٰۃ اسلامی عبادات میں واقع ایسی عبادات ہے جسے وقت کا حلیان طاقت کے زور پر بھی ادا کروا سکتا ہے۔

اس کی مثال حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ خلافت سے ملتی ہے۔ ان کے دور خلافت میں جن لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا تو آپؐ نے ان کے خلاف اعلان جنگ کر دیا اور جب حضرت عمرؓ نے ان کے اس اقدام کے درست ہونے میں تردد کا اظہار کیا تو آپؐ نے فرمایا: "بخدا میں ان لوگوں سے فرور اٹھوں گا جو نماز اور زکوٰۃ میں تفریق کرتے ہیں۔" (کتاب الایمان)

اسلام نے علم معاشیہ سے غربت کے خاتمہ کے لیے زکوٰۃ کو فروری قرار دیا۔

زکوٰۃ کے مصارف:

اسلام نے زکوٰۃ کے ۸ مصارف بیان کیے: فقراء و مساکین، محسبہ، عاقلین، زکوٰۃ (جو زکوٰۃ جمع کرتے ہیں)، مولفۃ القلوب (دل مسیتے لیے)، غلام کو آزاد کرنے والے کے لیے، مقروض کو، فی سبیل اللہ (اللہ کی

راہ میں فروج کرنا، مسافر اور فروت
منز کے لیے۔

زکوٰۃ کا نظم:

زکوٰۃ کی شرح اور نظم میں اسلام جو
مقدار بتائی ہے وہ درج ذیل ہے:

- ساڑھے سات تولہ سونا

- ساڑھے باون تولہ چاندی

(ان کے مساوی کی رقم)

- اشیاء تجارت پر ڈھائی فیصد

- ذریعے اجارادات کا دسواں حصہ

- وصولیوں میں سے تقریباً ڈیڑھ سے ڈھائی

فیصد۔

یہ نظم ان لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا جو

اس انظم کے با اس سے زیادہ مالک

ہیں اور زکوٰۃ ادا کرنے کی استعداد رکھتے ہیں۔

پوری مملکت کی زکوٰۃ اسلامی حکومت

اپنی اپنے تحصیلداروں کے ذریعے وصول کرتی سکتی

ہے اور بھی پھر اسے مستحقین کے حوالے کرتے

خلفہ راشدین کا بھی زکوٰۃ کی ادائیگی اور

وصولی کا یہی طریق رہا ہے۔

زکوٰۃ کے روحانی اثرات:

زکوٰۃ ایک مالی اور روحانی عبادت ہے۔

اس سے انسان پر مختلف طرح کے روحانی

اثرات نازل ہوتے ہیں۔

روح کی تسکین:

الوۃ ادا کرنے سے انسان روحانی تسکین اور تسلی حاصل کرتا ہے۔ معاشرے میں افراد نے پاس دولت کی لڑت ہوتی ہے، اور وہ اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، وہ ذہنی و روحانی پریشانیوں کا شکار ہوتے ہیں۔ دولت کی فراوانی انسان کو مزید دولت حاصل کرنے کی لالچ میں مبتلا کر دیتی ہے۔ جیسا کہ قرآن میں صریحاً فرمایا گیا:

”مال و دولت کی سو بوس انسان کو اندھا کر دیتی ہے تمہاں تک کہ وہ قبر میں جا پہنچے۔“ (التکاثر)

• مادہ پرستی کا خاتمہ

زکوٰۃ انسانی زندگی میں نہ صرف روحانی فحوشی اور سکون کا باعث بنتی ہے بلکہ مادہ پرستی کا بھی خاتمہ کرتی ہے۔ لایہ انسان کے دل سے دولت کی حرص کو ختم کرتی ہے اور معاشرے میں مال کی گردش کو یقینی بناتی ہے۔ پیغمبر نے بھی اس بارے میں ارشاد فرمایا:

”صیری امت کا سب سے بڑا فتنہ مال و دولت

کی بیوس ہے۔
 چنانچہ یہ انسان کو علاہ پرستی اور دولت کی
 بیوس سے پاک کرتی ہے اور اسے خوشی اور
 سکون فراہم کرتی ہے۔
 تزیلۃ نفس:

زکوٰۃ دیدہ سے انسان دولت کی محبت سے
 پاک ہو کر نیکی اور تقویٰ کے کاموں کے لیے تیار
 ہو جاتا ہے۔ زکوٰۃ کا صدقہ ہے جس کی اصل
 غایت دل کی پائی اور نفس کا ہر تزیلہ ہے۔
 محلہ دولت کی لالیچ انسان کو فدا کی حد تک
 اور آخرت کے خیال سے بیگانہ کر دیتی ہے
 جیسا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

”دنیا کی محبت ہر پرائی کی جڑ ہے۔“

لہذا زکوٰۃ کی ادائیگی سے نام صرف مال پاکیزہ
 ہوتا ہے بلکہ انسان رضائے الہی کا قرب بھی
 حاصل کرتا ہے اور اپنے نفس کی لالیچ سے بھی
 پاک و پاکیزہ رہتا ہے۔

”اور اس (جہنم) سے دور رکھا جائے گا وہ شخص
 جو اللہ سے ڈرے واللہ، جو اپنا مال دوسروں
 کو دیتا ہے صحف پاک بیونے کے لیے“ (البقرہ: 92، 17-18)

زکوٰۃ کے اخلاقی اثرات:

زکوٰۃ ادا کرنے سے نہ صرف روحانی اثرات
 مرتب ہوتے ہیں بلکہ اخلاقی اثرات بھی

سامنے آنے ہیں۔

• انسانیت کا جذبہ:
 زکوٰۃ ادا کرنے سے لوگوں میں انسانیت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ جب انسان کے دل میں خدائی محبت سے حاصل کرنے کا جذبہ موجود ہوگا تو وہ اس کے قریب آئے اس کی مخلوق کا بھی خیال رکھے گا۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے انسانیت کی صفت کا جذبہ پھولے گا اور نیکی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "تم نیکی کو پُرگز نہیں پاسکتے جب کہ تم ان چیزوں میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو جو تمہیں محبوب ہیں۔"

• عاجزی اور انکساری:

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان میں عاجزی اور انکساری پیدا ہوتی ہے۔ جب انسان دولت کو ہانڈے کی کوشش کرے گا تو اس کا غرور و تکبر بھی ختم ہو جائے گا، وہ ہر تمام انسانوں کے ساتھ ایکساں نیکی کا بڑا پھول کرے گا۔

• جرائم کے خلاف ڈھال کا کام کرتی ہے:

زکوٰۃ معاشرے میں ڈھال کا کام کرتی ہے۔ اس سے انسان میں اخلاقی برائیوں میں کمی اور گھبروری واقع ہوتی ہے اور انسان

جو دنیاوی دلچسپیوں سے نکل کر اپنی اخروی
زندگی میں بھلائی کے حصول کے لیے کوشش
کرتا ہے وہ انسان ^{اس سے} حرام گناہ سے گریز کرتا
ہے کیونکہ وہ مال و دولت کی صحبت سے دور
رہتا ہے۔

زکوٰۃ کے معاشرتی اثرات:

زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرے پر بھی ^{بھی} مثبت اثرات

منتب ہوتے ہیں۔
مال و دولت کی گردش کو یقینی بناتی ہے۔

زکوٰۃ معاشرے میں مال کی گردش کو یقینی
بناتی ہے۔ اس سے مال و زر معاشرے میں آگے

اھیر طبقہ تک منجمد نہیں رہتا بلکہ دولت

غیر غریب طبقہ تک بھی پہنچتی ہے اور

غریبیت غریبیت اور افلاس میں کمی

واقع ہوتی ہے۔ ارشادِ خداوندی ہے:

”تاکر وہ (مال) تمہارے مالداروں کے درمیان

بھی گردش نہ کرتا رہے۔“

طبقاتی تقسیم کا خاتمہ ہوتا ہے:

زکوٰۃ کی ادائیگی سے معاشرے میں طبقاتی

تقسیم کا خاتمہ ہوتا ہے۔ کوئی بھی طبقہ طاقت

کے زور پر دوسرے پر برتری حاصل نہیں کر

سکتا۔ اس سے معاشرے میں توازن کی

فناء قائم ہوتی ہے۔ اس سے نہ صرف
معاشی بلکہ معیشت پر بھی مثبت
رجحانات سامنے آتے ہیں۔

• معاشرتی برائیوں (ہینگائی، بے روزگاری)
کا خاتمہ:

زکوٰۃ کی وجہ سے معاشرے میں ایک میزان
برقرار رہتا ہے اور معاشرتی برائیوں مثلاً
ہینگائی اور بے روزگاری جیسی برائیوں سے
معاشرہ محفوظ رہتا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی
سے معاشری پیر مالداروں کی گرفت کمزور
ہو جاتی ہے اور معاشرہ ترقی کی طرف
گامزن ہوتا ہے۔

غرفیکہ زکوٰۃ ایک لازمی عبادت ہے جس
سے معاشرے میں دولت کی تقسیم اور
گردش وجود میں آتی ہے۔ (ادین اسلام
نے اس کا نظم و نصاب ہی طے فرمایا اور
اس کی تقسیم کا طریقہ کار بھی)۔ زکوٰۃ کے ادا
کرنے سے انسان اور معاشرے پر مثبت اثرات
مرتب ہوتے ہیں۔ گویا کہ معاشرے اور
اس کے صوملے کو چاہیے کہ اگر وہ اس کی
استقامت رکھے تو ضرور یہ فریفتہ سر
انجام دے۔